Mashhoor shora k chand mashhoor ash-aar

B.A Urdu (Hons)

Lecture-4

مشھور شعرا کے چند مشھور اشعار

حسن بے پردا کو خود بیں و خود آرا کر دیا
کیا کیا میں نے کہ اظہارِ تمنا کر دیا

سب غلط کہتے تھے لطفِ یار کو وجہ سکوں
دردِ دل اس نے تو حسرتؔ اور دونا کر دیا

ہے انتہائے یاس بھی اک ابتدائے شوق
پھر آگئے وہیں پہ، چلے تھے جہاں سے ہم

حسرتؔ

اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا

ہر نفس عمر گزشتہ کی ہے میت فانیؔ
زندگی نام ہے مر مر کے جیئے جانے کا

دل کا اجڑنا سہل سہی بسنا سہل نہیں ظالم
بستی بسنا کھیل نہیں بستے بستے بستی ہے

فانیؔ

صفائے قلب سے اللہ رے! انساں کی عظمت

فرشتے چومتے ہیں آ کے سنگِ آستاں میرا

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہورِ ترتیب

موت کیا ہے انہیں اجزاء کا پریشاں ہونا

چکبستؔ

سنتا ہوں بڑے غور سے افسانۂ ہستی

کچھ خواب، کچھ اصل ہے، کچھ طرزِ ادا ہے

ذوقِ سرمستی کو روئے جاناں کر دیا

کفر کو اس طرح چمکایا کہ ایماں کر دیا

اصغرؔ

ہر چند کائناتِ دو عالم میں اے جگرؔ

انساں ہی ایک چیز ہے، انساں مگر کہاں

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجئے

اک آگ کا دریا اور ڈوب کے جانا ہے

جگرؔ

غنچۂ امیدِ اربابِ وطن کھل جائے گا

خاک پر بہتے ہی دونوں کا لہو مل جائے گا

جوشؔ

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

,imran305@gmail.com